Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

ٹیلیفون ۲۹۷۹ — تار کا پتہ — الفضل لاہور

روزنامہ الفضل لاہور

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے ۔ ششماہی ۱۳ ۔ سہ ماہی ۷ ۔ ماہوار ۲ ½

یوم جمعۃ المبارک ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰ ۔ ۱۱ صلح ۱۳۳۱ ہش ۔ ۱۱ جنوری ۱۹۵۲ء ۔ نمبر ۱۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ جنوری :- بذریعہ ڈاک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ضعف قلب کی وجہ سے ناساز ہے۔ گو نسبتاً افاقہ ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

—— لاہور ۱۰ جنوری :- مکرم ڈی اے محمد عبد اللہ خان صاحب کو آج ٹمپریچر نہیں ہوا۔ اور عام طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی دل میں حد درجے کمزوری ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

—— لاہور ۱۰ جنوری :- مکرم مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا درد گردہ اور ایک پھوڑے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب مولوی صاحب کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

سرحد میں آئندہ ماہ کی پہلی تاریخ سے مڈل تک تعلیم مفت دی جائے گی

نئی مجلس قانون ساز کے پہلے اجلاس میں وزیر اعلیٰ خان عبد القیوم خان کا اعلان

پشاور ۱۰ جنوری :- آج سرحد اسمبلی کی نئی مجلس قانون ساز کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ اس میں صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ خان عبد القیوم خان نے تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ حکومت نے سارے صوبے میں آئندہ ماہ کی یکم تاریخ سے مڈل تک تعلیم مفت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے حکومت کے اس فیصلہ کو انقلابی فیصلہ قرار دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ مڈل تک تعلیم کی مفت سہولتیں بہم پہنچانے میں صوبہ سرحد نے ہی پہل کی ہے۔ برصغیر ہند و پاکستان کی تاریخ میں اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ اس اقدام سے ان وعدوں کی ایک حد تک تکمیل ہو جائیگی جو حکومت تعلیم کو جلد سے جلد سستا اور عام کرنے کے سلسلے میں عوام سے کرتی رہی ہے۔ اب غریب لوگ بھی ۸ سال تک فیس ادا کئے بغیر اپنے بچوں کو سکولوں میں بھیج سکیں گے اور غریب سے غریب بچے کے لئے بھی مڈل تک تعلیم حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے مزید فرمایا۔ کہ بے شمار لڑکے اور لڑکیاں ہر سال تعلیم اس لئے چھوڑ دیتے ہیں۔ کہ ان کے والدین فیس وغیرہ کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے۔ چنانچہ تعلیم کو سستا اور عام کرنے کے بڑھتے ہوئے مطالبہ کو پورا کرنے کے لئے ہی مڈل تک مفت تعلیم دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکومت کئی اور تعلیمی سکیموں پر غور کر رہی ہے۔ ان میں ہوسٹل کھولنے، فنی ادارے اور کالج وغیرہ قائم کرنے کی تجاویز شامل ہیں — آج کے اجلاس میں متفقہ طور پر نواب زادہ اللہ نواز خان کو اسمبلی کا سپیکر اور سابق وزیر مال خان زرید خان کو ڈپٹی سپیکر منتخب کیا گیا۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کی اطلاع کے مطابق آج اسمبلی کے تمام ارکان نے جن کی تعداد ۸۵ ہے شرکت کی ان میں دو خواتین دو جناح عوامی لیگ کے نمائندے ۱۳ آزاد اور اقلیتی نمائندے بھی شامل تھے۔ اجلاس ایک ہفتہ تک جاری رہے گا۔

حقوق مزارعین کے تحفظ و بحالی کے قانون میں ترمیم کا بل منظور ہو گیا

لاہور ۱۰ جنوری :- آج پنجاب اسمبلی نے حقوق مزارعین کے تحفظ اور بحالی کے قانون مجریہ ۱۹۵۰ء میں ترمیم کا بل منظور کر لیا۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کا کہنا ہے۔ کہ جہاں تک مزارعین کی براہ راست بہتری کا تعلق ہے۔ زرعی اصلاحات کا تاریخی قانون مکمل ہو گیا ہے۔ زرعی اصلاحات کے دوسرے پہلوؤں کے متعلق بعض اور بل بھی پیش کئے جائیں گے۔ ان میں سے ایک بل جس پر کل بحث ہو گی۔ جاگیریں منسوخ کرنے سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ آئندہ پیش ہونے والے بلز میں نہر شاہ پور برانچ کھولنے کا بل بھی شامل ہے۔ آج جو بل پاس ہوا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ مزارعین کے حقوق کے تحفظ کا اور زیادہ بندوبست کیا جائے۔ اس کی رو سے لگان نہ ادا کرنے کی تحریک میں حصہ لینے کی بناء پر زمیندار مزارعین کو بے دخل نہ کر سکیں گے اس میں زمینداروں کے حقوق کا بھی تحفظ کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ مزارعین زیر کاشت رقبہ کو آگے لگان پر کسی کو نہیں دے سکتے۔

—— کراچی ۱۰ جنوری :- سنٹرل انجینئرنگ سروس کا امتحان جو آئندہ مہینے ہونا تھا۔ ۲۰ مارچ تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔

مشرق وسطیٰ کے مسائل میں برطانیہ اور امریکہ کی دلچسپی

واشنگٹن ۱۰ جنوری :- برطانیہ اور امریکہ نے مشرق وسطیٰ کے اقتصادی معاشی اور دفاعی مسائل کو مشترکہ طور پر حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صدر ٹرومین اور مسٹر چرچل کی ملاقات کے بعد ایک مشترکہ اعلان میں اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔

دو ہزار روسی طیارے

ٹوکیو ۱۰ جنوری :- ایک اطلاع کے مطابق کمیونسٹ شمالی کوریا اور منچوریا میں اپنی فضائی طاقت بڑھا رہے ہیں۔ چنانچہ دو ہزار روسی جٹ طیارے حال ہی میں شمالی کوریا پہنچے ہیں۔

عالمی سطح پر علماء اسلام کی کانفرنس

کراچی ۱۰ جنوری :- اگلے مہینے کی ۱۲ تاریخ کو کراچی میں عالمی سطح پر علماء اسلام کی ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے مختلف ممالک کے علماء کو کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی جا چکی ہے ۱۵ ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جو کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں جملہ انتظامات کو پایہ تکمیل تک پہنچائے گی۔

ساٹھ ساٹھ روپے ماہوار کے ۱۰۰ وظائف منظور کرنے کی تجویز

پنجاب اسمبلی میں وزیر زراعت کی اہم تصریحات

لاہور ۱۰ جنوری :- آج پنجاب اسمبلی میں سوالات کے وقت وزیر زراعت صوفی عبد الحمید نے بتایا۔ کہ حکومت ویٹرنری کی سہولتوں کو بہتر بنانے کی دو تجویزوں پر غور کر رہی ہے۔ ان میں سے ایک تجویز یہ ہے۔ کہ لاہور ویٹرنری کالج میں چار سال تک ساٹھ روپے ماہوار کے ۱۰۰ وظیفے دیئے جائیں۔ تاکہ نوجوان علاج حیوانات کے کالجوں میں داخلہ لیں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں ڈاکٹر مہیا ہوں۔ تاکہ ہسپتالوں کی تعداد بڑھائی جا سکے۔ اس وقت صوبے میں علاج حیوانات کے ۱۹۶ ہسپتال ہیں۔

گورنر جنرل پاکستان کا چاٹگام میں ورود

بندرگاہ اور اس کے ملحقہ علاقہ کا معائنہ

ڈھاکہ ۱۰ جنوری :- گورنر جنرل عزت مآب غلام محمد آج ڈھاکہ سے چاٹگام پہنچ گئے۔ وہاں آپ کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ مشرقی بنگال کے گورنر ہز ایکسی لینسی ملک فیروز خان نون بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ عزت مآب نے چاٹگام کی بندرگاہ اور اس کے ملحقہ علاقہ کا معائنہ کیا۔ اور وہاں بندرگاہ کے افسران اعلیٰ سے بندرگاہ کی توسیع و ترقی کے منصوبوں کے متعلق بات چیت کی۔ گذشتہ چند سال میں بندرگاہ کی ترقی سے متعلق مختصر مدت کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جا چکا ہے۔ ان کی تکمیل پر ۳۷ لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک طویل مدت کا بھی منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ جس پر تیرہ کروڑ ۸۰ لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

—— ڈھاکہ ۱۰ جنوری :- یہاں کالی گنج میں سوتی کپڑے کے دو کارخانے قائم کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مشورہ دینے کے لئے دو غیر ملکی انجینئر ڈھاکہ پہنچ چکے ہیں۔

۷۶۰ جہاز واپس کئے جائیں

روس سے امریکی حکومت کا مطالبہ

واشنگٹن ۱۰ جنوری :- امریکہ نے روس سے مطالبہ کیا ہے کہ جنگ کے دوران میں ادھار پٹہ کے معاہدے کے ماتحت جو ۷۶۰ جہاز دیئے گئے تھے۔ انہیں فوراً واپس کر دیا جائے امریکہ کی طرف سے یہ تجویز بھی پیش کی گئی ہے کہ اگر روس کو ان جہازوں کی واپسی میں تامل ہو۔ تو پھر اس معاملے کو آخری فیصلے کیلئے بین الاقوامی عدالت میں پیش کیا جائے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ روس نے ابھی تک صرف ۸۰ جہاز واپس کئے ہیں۔

مختصر لیکن اہم

—— کوئٹہ ۱۰ جنوری :- مسلسل برف باری کی وجہ سے کوئٹہ برف کی چادر میں لپٹا ہوا ہے۔ بعض علاقوں میں سڑکیں پٹ جانے کی وجہ سے آمد و رفت بند ہو گئی ہے۔ موسمیات کے مقامی ماہرین کا کہنا ہے۔ کہ ابھی مزید برف پڑنے کا امکان ہے۔ (اسٹار)

—— لندن ۱۰ جنوری :- ماسکو سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلا ہے۔ کہ مارشل سٹالن کی صحت ان دنوں بہت خراب ہے۔ ویانا کے امراض قلب کے دو ماہر مارشل سٹالن کی صحت کا معائنہ کرنے کے لئے حال ہی میں ماسکو گئے تھے۔ وہ ابھی تک واپس نہیں لوٹے ہیں۔ (اسٹار)

—— بن غازی ۱۰ جنوری :- سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ لیبیا کے باشندگان ۵۵ ارکان پر مشتمل وفاقی ایوان نمائندگان کے انتخاب کے لئے ۱۹ فروری کو ووٹ ڈالیں گے۔ (اسٹار)

—— پیرس ۱۰ جنوری :- اس بات کی امید ظاہر ہوتی جا رہی ہے۔ کہ جنرل اسمبلی کے اسی اجلاس میں لیبیا کو اقوام متحدہ کی رکنیت حاصل ہو جائے گی۔ روس اور اس کے زیر اثر ممالک کی طرف سے مخالفت روز بروز شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ (اسٹار)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

اے ایل پی

تقرر مجلس افتاء

از سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

جیسا کہ جلسہ پر اعلان کیا گیا تھا فقہی مسائل پر یکجائی غور کرنے اور فیصلہ کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کی ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے۔ تمام اہم مسائل پر فتوے اس کمیٹی کے غور کے بعد شائع کیا جائے گا۔

ایسے فتاوے خلیفۂ وقت کی تصدیق کے بعد شائع ہونے اور نافذ ہو سکیں گے۔ ان فتاوٰی پر جنکو اہم سمجھا گیا ہو۔ ایسے فتاوے جب تک ان کے اندر کوئی تبدیلی نہ کی گئی ہو۔ یا تنسیخ نہ کی گئی ہو۔ جماعت احمدیہ کی قضا کو پابند کرنے والے ہوں گے۔ اور وہ ان کے خلاف فیصلہ نہیں دے سکے گی۔ ہاں وہ ان کی تشریح کرنے میں آزاد ہوگی۔ لیکن اگر وہ تشریح غلط ہو تو یہی مجلس فتوے دہندہ اس تشریح کو غلط قرار دے سکتی ہے۔

اس کمیٹی کے ممبر فی الحال مندرجہ ذیل ہوں گے۔

(۱) مولوی سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین
(۲) مولوی جلال الدین صاحب شمس
(۳) مولوی راجیکی صاحب
(۴) مولوی ابو العطاء صاحب
(۵) مولوی محمد احمد صاحب ثاقب
(۶) مولوی محمد احمد صاحب جلیل نمائندہ قضا
(۷) مولوی تاج دین صاحب " "
(۸) مولوی نذیر احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ
(۹) مولوی محمد صدیق صاحب پروفیسر جامعۃ المبشرین
(۱۰) مولوی خورشید احمد صاحب " "
(۱۱) مرزا البشیر احمد صاحب
(۱۲) مرزا ناصر احمد صاحب
(۱۳) مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا
(۱۴) مولوی محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ لائلپور
(۱۵) چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج

ان ممبران کا اعلان سال بہ سال خلیفۂ وقت کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اور ایک سال کے لئے یہ ممبر نامزد کئے جایا کریں گے۔ مناسب ہوگا کہ کچھ نہ کچھ ممبر اس میں سے بدلے جایا کریں۔ تاکہ جماعت کے مختلف طبقوں کے لوگوں کی تربیت ہوتی رہا کرے۔ خاص امور کے متعلق خلیفۂ وقت اس انجمن کا اجلاس اپنی نگرانی میں کروائے گا۔ لیکن عام طور پر یہ کمیٹی اپنا اجلاس اپنے مقررہ صدر کی صدارت میں کیا کرے گی۔ لیکن اس کے فیصلوں کا اعلان خلیفۂ وقت کے دستخطوں سے ہوا کرے گا۔ اور ایسے ہی فیصلے سند سمجھے جایا کریں گے۔ سردست اس کمیٹی کے صدر جامعۃ المبشرین کے پرنسپل ملک سیف الرحمٰن صاحب ہوں گے۔ اور اس کے سیکرٹری مولوی جلال الدین صاحب شمس۔

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۷/۱/۵۲

اعلان سزا

مولوی سید منظور احمد صاحب صابر دیہاتی مبلغ (حال ساکن ملک پور ڈاک خانہ کڑیانوالہ ضلع گجرات) ایک ماہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ قادیان کی اجازت سے عارضی طور پر پاکستان آئے تھے رخصت کے اختتام پر ان کو بار بار ہدایت کی گئی۔ کہ اپنے حلقہ میں خدمت دین بجا لانے کے لئے چلے جائیں۔ لیکن انہوں نے تعمیل نہ کی۔ اس لئے نظارت ہذا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ان کے اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا کا اعلان کرتی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

تصحیح } الفضل مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۵۲ء ایڈیٹوریل کے پہلے کالم میں بہاء اللہ کی جگہ محمد علی باب پڑھا جائے۔

ہیں ہم کیا اور ہمارا ماجرا کیا!

ہوا جور و ستم تو پھر ہوا کیا؟
سفینہ رقص میں گرداب کے ساتھ
مجھے تو یہ تعجب ہے الٰہی
انکار کی بھی تجھے پرہیز ہے جب

محبت کی سزا پیارے سزا کیا؟
نہیں ہے دلفریبا ناخدا کیا؟
محبت! اُف محبت نے کیا کیا
پلائیگا تو ہم کو ساقیا کیا؟

سنائیں تجھ کو اے تنویر کیا ہم
کہ ہم کیا اور ہمارا ماجرا کیا!

مومن ایک دن کے ثواب کو بھی ضائع کرنا پسند نہیں کرتا

تحریک جدید کے وعدے جلد سے جلد بھجوائے جائیں

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دے دیں گے۔ بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے . . . جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں۔ پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے . . . . . ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے۔ جو لوگ ملازمت میں ایک دن پہلے شامل ہوتے ہیں۔ وہ ساری عمر سینئر رہتے ہیں۔ اسی طرح یہ سمجھ لو کہ خدا کے انعام پہلے اس پر ہوں گے جو پہلے شامل ہوتا ہے۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز)

آپ کی ایک ایک دن کی تاخیر جو آپ کے تحریک جدید کے وعدے بھجوانے میں ہو رہی ہے۔ آپ کے ثواب کے ضائع ہونے کا موجب ہو رہی ہے۔ اس لئے آج ہی اپنا وعدہ بھجوا دیں اور اس میں ہرگز تاخیر نہ کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

اعلان متعلق سٹرائک ٹیچرز

اس سے قبل مورخہ ۲۷/۵/۵۲ اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے کہ احمدی اساتذہ ہڑتال میں شریک نہ ہوں۔ لہٰذا دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کسی قسم کی ہڑتال تعلیم سلسلہ کے بالکل خلاف ہے۔ اور احمدی اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس قسم کی غیر قانونی کارروائی میں شریک نہ ہوں گے۔
ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ

درخواست ہائے دعا } خاکسار تیرہ روز سے بعارضہ ملیریا بیمار ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد الغفور خان ہیڈ ماسٹر کراچی (۲) حکیم مولوی نظام الدین صاحب کا چھوٹا پوتا رشید الدین ولد صلاح الدین بخار سے بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (۳) میاں اللہ بخش صاحب ٹھیکیدار خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ ایک عرصہ سے مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خطبہ جمعہ
خطبہ نمبر ۱

نئے سال میں اپنے دلوں روحوں اور دماغوں میں عظیم الشان انقلاب پیدا کرو تا ہم اپنے مقصد میں جلد کامیاب ہو سکیں

اپنے کاموں کو منظم کرو۔ تاکہ ہماری تھوڑی سی طاقت زیادہ سے زیادہ فوائد اور نتائج پیدا کر سکے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۴ جنوری ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ

مرتبہ:- مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی واقف زندگی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت پر اب یہ

نیا سال

چڑھ رہا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کے لحاظ سے باسٹھواں سال ہے۔ اور بیعت کے لحاظ سے چونسٹھواں سال ہے۔ بیعت پر گویا ۶۳ سال گزر گئے ہیں۔ اور دعوے کے لحاظ سے جماعت پر ۶۱ سال گزر گئے ہیں۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ ہماری جماعت کی عمر صدی کے نصف سے آگے بڑھ رہی ہے مگر کیا ہم جہاں عمر کے لحاظ سے نصف صدی سے اوپر جا رہے ہیں۔ وہاں ہم ترقی کے لحاظ سے بھی نصف صدی سے اوپر جا رہے ہیں یا نہیں۔ جہاں تک جماعت کے متعدد ممالک میں پھیل جانے کا سوال ہے۔ ہماری ترقی قابل تحسین و فخر ہے۔ مگر جہاں تک تعداد کا سوال ہے ہماری جماعت ابھی بہت پیچھے ہے۔ جہاں تک

مرکزی طاقت

کا سوال ہے ہم اخلاقی اور عقلی طور پر اپنی پوزیشن قائم کر چکے ہیں۔ مگر جہاں تک نفوذ کا سوال ہے۔ ہم ابھی بہت پیچھے ہیں۔ بلکہ ہماری مخالفت ترقی کر رہی ہے اور اب ان گروہوں اور جماعتوں میں بھی پھیل رہی ہے جو پہلے ہمیں نظر انداز کر دیتی تھیں۔ یا ہمارے افعال کو خوشی کی نگاہ سے دیکھتی تھیں۔ پس آنے والے سال میں ہمیں مزید جدوجہد کی ضرورت ہے۔ ہمیں

ایک انقلابی تغیر

پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک انقلابی تغیر پیدا کئے بغیر ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔ یہ انقلاب ہمارے دماغوں میں پیدا ہونا چاہیئے۔ ہماری روحوں میں پیدا ہونا چاہیئے۔ ہمارے دلوں میں پیدا ہونا چاہیئے۔ ہمارے افکار اور جذبات میں پیدا ہونا چاہیئے۔ ہم اپنے دلوں، روحوں اور دماغوں میں عظیم الشان انقلاب پیدا کئے بغیر اس مقام کو حاصل نہیں کر سکتے یا کم از کم اس مقام کو جلدی حاصل نہیں کر سکتے جس کو حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں ہر سال اپنے لئے ایک

پروگرام مقرر کرنا چاہیئے

اور اسے پورا کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہمارا کوئی جماعتی پروگرام نہیں ہوتا۔ ہماری نظارت علیا آج شروع سال میں اپنے آپ کو ویسا ہی محسوس کرتی ہے۔ جس طرح کہ وہ آج سے ۳۰ سال قبل اپنے آپ کو محسوس کرتی تھی۔ ہماری نظارت دعوۃ و تبلیغ نئے سال میں وہی خیالات اور افکار لے کر داخل ہوتی ہے جو خیالات اور افکار آج سے ۳۰ سال قبل رکھتی تھی۔ ہماری نظارت امور عامہ اپنا نیا سال انہی خیالات کے ساتھ شروع کرتی ہے۔ جن خیالات سے اس نے آج سے ۳۰ سال قبل اپنا نیا سال شروع کیا تھا۔ حالانکہ ہماری جماعت ایک

جہاد کرنے والی جماعت

ہے۔ بے شک ہم تلوار کے اس جہاد کے مخالف ہیں جو کسی ناکردہ گناہ پر تلوار چلانے کی اجازت دیتا ہے۔ مگر ہم سے زیادہ اس جہاد کا قائل کوئی نہیں۔ جو جہاد ذہنوں، جذبات اور روحوں سے کیا جاتا ہے۔ پس حقیقتاً اگر کوئی جماعت جہاد کی قائل ہے۔ تو وہ صرف ہماری جماعت ہی ہے۔ لیکن ہمارے مرکزی محکمے

جہاد والی روح کے ساتھ

اپنا نیا سال شروع نہیں کرتے۔ وہ بغیر کسی پلین کے بغیر کسی تجویز اور کسی ایسے ارادہ کہ جس کے نتیجہ میں انہیں پکڑا جا سکے۔ اپنا سال شروع کرتے ہیں۔ باقی دنیا کے زندہ محکمے ہر سال ایک پلین اور تجویز بناتے ہیں۔ اور اس کے مطابق کام کرتے ہیں۔ چھ سات ماہ کے بعد جماعت انہیں پکڑتی ہے کہ

کہ آیا انہوں نے اس پلین اور تجویز کے مطابق کام کیا ہے۔ جو انہوں نے شروع سال میں جماعت کے سامنے پیش کی تھی۔ دنیا میں ہر جرنیل ہر سال ایک خاص پلین اور تجویز کے مطابق کام کرتا ہے اور اس پلین اور تجویز کی وجہ سے اس کی قوم اسے پکڑتی ہے۔ سوائے ہمارے مرکزی محکموں کے کہ وہ کوئی تجویز اور پلین نہیں بناتے۔ اور جب ان سے پوچھا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے کیا کام کیا۔ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اتنے خطوط لکھے۔ اتنے مبلغوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ یہ یہ کام کوئی چیز نہیں۔ اصل کام یہ ہے کہ کسی علاقہ کو فتح کیا جائے۔ کسی ادارہ یا محکمہ کا مثلاً تصنیف کا محکمہ ہے۔ اشتہارات کا محکمہ ہے۔ یا دینی تعلیم کا صیغہ ہے۔ دنیا پر حاوی ہو جانا اصل چیز ہے۔

پس ایک تو میں مرکزی محکموں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ

نئے سال کے لئے ایک خاص پلین

بنائیں۔ اور پھر اسے پورا کرنے کی پوری کوشش کریں۔ میں نے تحریک جدید کے محکموں کو جلسہ سالانہ سے قبل اس طرف توجہ دلائی تھی۔ معلوم نہیں۔ انہوں نے میری ہدایت کے مطابق کام کرنا شروع کر دیا ہے یا نہیں۔ میں نے انہیں اس طرف توجہ دلائی تھی کہ ہر محکمہ کی ایک پلین اور تجویز ہونی چاہیئے۔ اور پھر اس کے لئے وقت مقرر ہونا چاہیئے۔ مثلاً یہ کہنا چاہیئے کہ ہم فلاں کام چھ ماہ سات ماہ، سال یا ڈیڑھ سال میں کریں گے۔ تا اس عرصہ کے بعد جماعت ان پر گرفت کر سکے۔ کہ آیا انہوں نے اس پلین اور تجویز کے مطابق جو انہوں نے شروع سال میں پیش کی

تھی کام کیا ہے یا نہیں۔ شروع سال میں ہر محکمہ اور ہر صیغہ کو اپنی پلین اور تجویز دینی چاہیئے۔ اور وہ پلین اور تجویز ایسی ہونی چاہیئے۔ کہ جسے واقعات کے لحاظ سے پکڑا جا سکے۔ مثلاً اگر دعوۃ و تبلیغ والے کہیں کہ ہم اس سال بڑے زور شور سے تبلیغ کریں گے تو زور شور ایسی چیز نہیں۔ جس کی وجہ سے وقت گزرنے پر انہیں پکڑا جا سکے۔ پلین اور

تجویز یہ ہے

کہ ہم نے اس سال فلاں تحصیل۔ فلاں تھانے یا فلاں گروہ کو اپنے ساتھ کر لینا ہے۔ یہ پلین ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہر جرنیل اپنے پروگرام کو سو فیصدی پورا کر لیتا ہے۔ لیکن تم کم از کم پکڑے ضرور جاؤ گے۔ پس میں ہر صیغہ کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے کام کے لئے ایک خاص تجویز اور پلین بنا لے۔ اور ۱۵، ۱۶ جنوری تک اسے پیش کرے۔ کہ وہ کس طرح اپنے کام کو جاری کریں گے۔ کن کاموں کی طرف ان کی پہلے توجہ نہ تھی۔ اور اس سال وہ ان کی طرف توجہ کریں گے۔ تا آئندہ جلسہ سالانہ یا مجلس شوریٰ کے موقعہ پر جماعت کے سامنے یہ بات پیش کی جائے۔ کہ اب مرکز میں زندگی پیدا ہوئی ہے۔ تمہیں بھی اپنے اندر زندگی پیدا کرنی چاہیئے۔

دوسری چیز جس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ اسے منظم کرنا چاہیئے۔ وہ

صوبجاتی نظام کی سکیم

ہے۔ پہلے پنجاب کا صوبہ صوبہ جاتی نظام سے باہر تھا۔ لیکن اب خدا تعالیٰ کے فضل سے پنجاب کو بھی صوبہ جاتی نظام میں شامل کر دیا گیا ہے۔ اور یہ خوشی کی بات ہے۔ بلکہ یہ کہنا چاہیئے۔ کہ صوبہ پنجاب کے لئے یہ خوش قسمتی کی بات ہے کہ اسے ابتدا میں ہی ایسے کارکن مل گئے جو اپنے اندر

قربانی اور ایثار کی روح

رکھتے ہیں۔ مگر خالی اچھے کارکنوں کا مل جانا کوئی چیز نہیں ہے ضرورت ہے۔ کہ تمام کارکن اپنا پروگرام مقرر کریں۔ اور پھر اس کے لئے وقت مقرر کریں۔ اور اسے پورا کرنے کی کوشش کریں۔ یہ امر ضرور مدنظر رکھا جائے۔ کہ پروگرام ایسا نہ ہو۔ کہ جس پر عمل نہ کیا جا سکے۔ بعض لوگ خیالی تجاویز بنا لیتے ہیں۔ اور ہر کوئی جانتا ہے۔ کہ وہ انہیں پورا نہیں کر سکیں گے۔ پروگرام ایسا ہونا چاہیئے۔ جس کو وہ مالی لحاظ سے۔ افراد کے لحاظ سے اور وقت کے لحاظ سے پورا کر سکتے ہیں۔ یعنی

عملی پروگرام ہونا چاہیئے

ایسا پروگرام تجویز نہ کیا جائے۔ کہ جس کو مالی لحاظ سے جاری نہ کیا جا سکے۔ ایسا پروگرام تجویز نہ کیا جائے۔ جس کے لئے اتنے کارکنوں کی ضرورت ہو۔ جو مہیا نہ ہو سکیں۔ یا ایسا پروگرام ہو۔ جس کے لئے زیادہ وقت کی ضرورت ہو۔ ہر کام معقول اور طاقت کے مطابق ہونا چاہیئے۔ ہماری جو طاقت اور قوت ہے۔ اسی کے مطابق ہم کوئی پروگرام بنا سکتے ہیں۔ اور اپنی طاقت کو خواہ وہ کتنی ہی قلیل ہو۔ اگر صحیح طور پر استعمال کیا جائے۔ تو اس سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ایک غریب آدمی ہے۔ اس کے پاس ایک پیسہ ہے۔ وہ پہلے بھوکا تھا۔ اس پیسہ سے وہ آدھی روٹی بھی خرید لے گا۔ تو ایک حد تک اسکی تکلیف ہلکی ہو جائے گی۔ اور اس کا نتیجہ عملی طور پر نظر آئے گا۔ طاقت کے صحیح استعمال اور اسی کے مطابق کام کرنے کا نام پروگرام ہے۔ یا مثلاً ایک شخص کے پاس دس پیسے ہیں۔ فرض کرو کہ وہ ان کے ساتھ چنیوٹ جا سکتا ہے۔ تو وہ چنیوٹ چلا جائے گا۔ اور تبلیغ کر آئے گا۔ یا فرض کرو۔ کہ وہ ان کے ساتھ چنیوٹ نہیں جا سکتا۔ تو وہ وہاں پیدل چلا جائیگا۔ اور ان دس پیسوں کی وہ روٹی کھالے گا۔ پس خواہ کتنی قلیل طاقت ہو۔ اسے خرچ کر کے ہم فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کا نام پروگرام ہے۔ پروگرام اس چیز کا نام نہیں۔ کہ ہم کہہ دیں۔ کہ اس سال ہم ڈیڑھ کروڑ روپیہ کے ساتھ تبلیغ کریں گے۔ یا یہ کہ تبلیغ کا مثلاً ایک لاکھ روپیہ سالانہ کا بجٹ ہے۔ لیکن ہم مفت کام لیکر ایک ہزار اور مبلغ پیدا کر لیں گے۔ یا ہم افراد جماعت پر زور دیں گے۔ کہ وہ اتنے گھنٹے تبلیغ کے لئے دیں۔ کیونکہ عملی طور پر ایسا نہیں ہو سکتا۔

پروگرام ایسا ہونا چاہیئے

جو عقلی لحاظ سے مالی لحاظ سے۔ وقت اور افراد کے لحاظ سے ممکن ہو۔ پھر پوری کوشش کی جائے۔ کہ جو تجویز اور پلین شروع سال میں بنائی جائے۔ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے۔

صوبجاتی نظام کے لحاظ سے بھی ایک پروگرام کی ضرورت ہے۔ پہلا تجربہ ہم یہ کریں گے۔ کہ امراء کو بلا کر شوریٰ کریں گے۔ اور باہمی مشورہ سے ان کے علاقوں کے لئے ایک پروگرام تجویز کریں گے

یہ کام نظارت علیا کا ہوتا ہے۔ اسی کا فرض ہے کہ وہ جلد سے جلد امراء کو بلا کر مشورہ لے۔ اور ان کے لئے ایک پروگرام مقرر کرے۔ پھر آئندہ ہر سال یہ مجلس ہوا کرے۔ اور پھر آہستہ آہستہ بیرونی ممالک میں سے بھی اگر کسی میں اتنی طاقت پیدا ہو جائے۔ کہ وہ اس مجلس میں شریک ہو سکے۔ تو پھر وہ شریک ہوا کرے۔ اور اس طرح اسے ایک عالمگیر ادارہ بنا دیا جائے۔ میرے نزدیک نظارت دعوت و تبلیغ کا جو پروگرام ہے۔ اس میں

تنظیم تبلیغ

کی زیادہ ضرورت ہے۔ اس سال ہمارا کام تنظیم تبلیغ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ تبلیغ کا کچھ نہ کچھ کام تو ہوتا ہی رہتا ہے۔ اس لئے جب محکمہ سے یہ کہا جائے۔ کہ تم نے اس سال کیا کام کیا ہے۔ تو وہ ہمارے سامنے یہ بات رکھ دیتے ہیں۔ کہ ہم نے اس سال یہ یہ کام کیا ہے۔ لیکن تبلیغ اور منظم تبلیغ میں فرق ہے۔ ہمیں اپنے ملک کا پوری طرح جائزہ لینا چاہیئے۔ کہ ملک میں کس حد تک تقریروں کے ذریعہ تبلیغ کی ضرورت ہے۔ کس حد تک لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کی ضرورت ہے۔ کونسے گروہ ایسے ہیں۔ جن میں پمفلٹ زیادہ مقبول ہو سکتے ہیں۔ کون سے گروہ ایسے ہیں۔ جن میں اشتہارات زیادہ مقبول ہو سکتے ہیں۔ اور کونسے گروہ ایسے ہیں۔ جن میں کتابیں زیادہ مقبول ہو سکتی ہیں۔ اس وقت نظارت دعوۃ و تبلیغ پمفلٹ کے ذریعہ تبلیغ کرتی ہے۔ لیکن

پمفلٹ ایسی چیز ہے

جس کا بوجھ زیادہ دیر تک نہیں اٹھایا جا سکتا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں تبلیغ اشتہارات کے ذریعہ ہوتی تھی۔ وہ اشتہارات دو چار صفحات پر مشتمل ہوتے تھے۔ اور ان سے ملک میں تہلکہ مچا دیا جاتا تھا۔ ان کی کثرت سے اشاعت کی جاتی تھی۔ اس زمانہ کے لحاظ سے کثرت کے معنے ایک دو ہزار کی تعداد کے ہوتے تھے۔ بعض اوقات دس دس ہزار کی تعداد میں بھی اشتہارات شائع کئے جاتے تھے۔ لیکن اب ہماری جماعت بیسیوں گنے زیادہ ہے۔ اب اشتہاری پراپیگنڈا یہ ہوگا۔ کہ اشتہارات پچاس پچاس ہزار بلکہ

لاکھ لاکھ کی تعداد میں

شائع ہوں۔ پھر دیکھو۔ کہ یہ اشتہارات کس طرح لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ اگر اشتہارات پہلے سال میں بارہ دفعہ شائع ہوتے تھے۔ تو اب خواہ انہیں سال میں تین دفعہ کر دیا جائے۔ اور دفعہ [illegible]

لیکن وہ لاکھ لاکھ دو دو لاکھ کی تعداد میں شائع ہوں۔ تو پتہ لگ جائے گا۔ کہ انہوں نے کس طرح حرکت پیدا کی ہے۔ پھر کتابی حصہ ہے۔ جو تعلیم یافتہ اور مغرور قسم کے لوگ ہیں انہیں

کتابیں پیش کی جائیں

مرکزی اور صوبجاتی جماعت کے لوگ ان کے پاس جائیں۔ اور انہیں کتابیں دیں۔ بہر حال تبلیغ کو منظم کرنے کے لئے بھی پلین بنانی چاہیئے۔ اس کی بہت ضرورت ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہمیں جلد سے جلد تبلیغ کو منظم صورت میں شروع کر دینا چاہیئے۔

پھر

تعلیم کی طرف

بھی صوبجاتی جماعتوں کو توجہ نہیں۔ جس کی وجہ سے نوجوانوں کی طاقت ضائع ہو رہی ہے۔ انہیں یہ احساس نہیں۔ کہ اگر وہ اپنے نوجوانوں کو دنیا کمانے پر بھی لگائیں۔ تو اس طرح لگائیں۔ کہ جماعت ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ بھیڑ چال کے طور پر نوجوان ایک ہی محکمہ میں چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ متعدد محکمے ہیں۔ جن کے ذریعہ سے جماعت اپنے حقوق حاصل کر سکتی ہے۔ اور اپنے آپ کو شر سے بچا سکتی ہے۔ جب تک ان

سارے محکموں میں

ہمارے آدمی موجود نہ ہوں۔ ان سے جماعت پوری طرح کام نہیں لے سکتی۔ مثلاً موٹے موٹے محکموں میں سے فوج ہے۔ پولیس ہے۔ ایڈمنسٹریشن ہے۔ ریلوے ہے۔ فائننس ہے۔ اکاؤنٹس ہے۔ کسٹمز ہیں۔ انجینئرنگ ہے۔ یہ آٹھ دس موٹے موٹے صیغے ہیں۔ جن کے ذریعہ سے ہماری جماعت اپنے حقوق محفوظ کر سکتی ہے۔ ہماری جماعت کے نوجوان فوج میں بے تحاشا جاتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں ہماری نسبت فوج میں دوسرے محکموں کی نسبت سے بہت زیادہ ہے۔ اور ہم اس سے

اپنے حقوق کی حفاظت

کا فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ باقی محکمے خالی پڑے ہیں۔ بے شک آپ لوگ اپنے لڑکوں کو نوکری کرائیں۔ لیکن وہ نوکری اس طرح کیوں نہ کرائی جائے۔ جس سے جماعت فائدہ اٹھا سکے پیسے بھی اسی طرح کمائے جائیں۔ کہ ہر صیغہ میں ہمارے آدمی ہوں۔ اور ہر جگہ ہماری آواز پہنچ سکے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے لڑکے محنتی ہوتے ہیں۔ پہلے انجینئرنگ میں کسی اور اصول کی بناء پر نوجوان لئے جاتے تھے۔ اب لیاقت کی بناء پر نوجوان لئے جاتے ہیں۔ اور جب کمپٹیشن (Competition) ہوتا ہے۔ ہماری جماعت کے نوجوان بوجہ محنتی ہونے کے

اس میں آجاتے ہیں۔ اسی طرح وہ انجینئرنگ کی تعلیم میں

اپنی نسبت سے زیادہ

آگے آگئے ہیں۔ لیکن خالی انجینئرنگ میں ترقی کرنا ہمیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ پولیس۔ اکاؤنٹس فائننس۔ انکم ٹیکس۔ ایڈمنسٹریٹو سروس اور دیگر بعض اہم محکمے ہیں۔ ان میں ہمارے لوگ بہت کم ہیں۔ بلکہ بعض محکموں میں تو قریباً فقدان ہے۔ ایک آدھ لڑکا اگر ان محکموں میں آگیا ہے۔ تو اتفاقیہ طور پر آگیا ہے۔ ہماری جماعتی توجہ اس طرف نہیں۔ نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ پنجاب میں احمدی انجینئر تو بہت ہو جائیں گے۔ لیکن دوسرے محکمے خالی رہیں گے۔ ہمیشہ کام کسی تنظیم کے ماتحت ہو۔ تو زیادہ فائدہ دیتا ہے۔ کسی ایک محکمہ میں جانے سے زیادہ فائدہ نہیں ہوتا۔ ہر محکمہ میں اور ہر جگہ جانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ غرض امور عامہ کے لحاظ سے بھی جماعتی تنظیم کی ضرورت ہے۔ پھر تعلیمی لحاظ سے بھی

تنظیم کی ضرورت

ہے۔ لیکن نظارت امور عامہ یا نظارت تعلیم نے کبھی بھی نوجوانوں کی اس طرف راہنمائی نہیں کی۔ ابھی ایک خاتون میرے پاس آئیں۔ اور انہوں نے کہا۔ کہ مجھے آپ سے اپنے لڑکوں کی تعلیم کے بارہ میں مشورہ لینا ہے۔ میں نے اس خاتون سے اسی سکیم کے ماتحت بات کی اور اسے بتایا۔ کہ نوجوانوں کو ایک ہی طرف دھکیل دینا مفید نہیں۔ بعض اوقات ایک ہی محکمہ میں نوجوان زیادہ تعداد میں چلے جاتے ہیں۔ اور ترقی پر آپس میں لڑتے رہتے ہیں۔ مثلاً فوج میں ہمارے نوجوان کثرت سے گئے ہیں۔ اور اب ایسی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ کہ بعض اوقات ترقی کے سلسلہ میں دو احمدی نوجوان آپس میں لڑ پڑتے ہیں۔ اگر وہ مختلف جگہوں پر جاتے تو رقابت کے دن بہت دیر سے آتے۔ [illegible] اتنے میں خدا تعالیٰ کوئی اور سامان [illegible] دیتا۔ پھر پیشے ہیں۔ وکالت ہے۔ [illegible] ڈاکٹری ہے۔ ٹھیکیداری ہے۔ [illegible] ہے۔ ان میں بھی کوئی تنظیم نہیں۔

بھیڑ چال کے طور پر

نوجوان ایک ہی پیشہ کی طرف چلے جاتے ہیں۔ تجارت اور ٹھیکیداری کی بھی بیسیوں قسمیں ہیں۔ اور اگر اس بارہ میں ناظر امور عامہ سے سوال کیا جائے۔ تو وہ بھی ویسا ہی ناواقف نکلے گا۔ جیسے کوئی اور شخص۔ اس نے کبھی یہ سوچا ہی نہیں۔ کہ ہمیں اس بارہ میں

ایک خاص پلین

بنانی چاہیئے۔ اور پھر اس کے مطابق کام کرنا چاہیئے۔

پلین کوئی نہیں۔ صرف یہ ہوتا ہے کہ کوئی خط آیا اور اس کا جواب دے دیا۔ انہیں یہ پتہ ہونا چاہئیے کہ ان پیشوں کی کون سی شاخوں میں ہمارے نوجوان گئے ہیں اور کتنی شاخیں ایسی ہیں کہ ان میں جماعت کے نوجوانوں کو بھیجنا چاہئیے۔ لیکن نظارت امور عامہ کو اس طرف قطعی طور پر کوئی توجہ نہیں۔ اس میں بھی تنظیم کی ضرورت ہے۔ تعلیم بھی اس میں آجائے گی۔ جب کوئی طالبعلم ایک خاص پیشہ کی طرف جانے کا ارادہ کرے گا تو لازماً وہ اس کے مطابق اپنی تعلیم کو بھی بدلنا شروع کر دے گا۔ پس میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اس سال اپنے کام کو

زیادہ سے زیادہ منظم

کرنا چاہئیے تا ہماری تھوڑی سی طاقت زیادہ سے زیادہ فوائد اور نتائج پیدا کر سکے۔

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی
حضرت بھائی چوہدری عبدالرحیم صاحب
کیلئے درخواست دعاء

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے۔ ربوہ)

قادیان سے اطلاع آئی ہے کہ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی چند دنوں سے بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں۔ انفلوئنزا کی وجہ سے ۱۰۲ بخار ہو گیا ہے جس کی وجہ سے کمزوری اور ضعف بڑھ گیا ہے نیز ان کی آنکھوں میں موتیا اتر رہا ہے۔ اور حضرت بھائی چوہدری عبدالرحیم صاحب بھی بعارضہ فالج دیر سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان دونوں بزرگوں اور قدیمی صحابہ کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا فرمائی جائے۔ اللہ تعالیٰ ان مخلص وجودوں سے جماعت کو زیادہ سے زیادہ متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد۔ ربوہ $\frac{1}{52}$ ۷

تقرر

امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے تین قاضیوں کی تقرری کی منظوری کیلئے درخواست دی تھی۔ حضور پرنور نے ازراہ شفقت منظوری عطا فرمادی ہے۔ منتخب کردہ قاضیوں کے نام یہ ہیں

(۱) سید امجد علی شاہ صاحب (۲) قاضی علی محمد صاحب (۳) چوہدری نذیر احمد صاحب۔

ناظم احمدیہ دارالقضاء ربوہ ضلع جھنگ (پاکستان)

درخواست دعاء

میرا بھتیجہ مرزا بشیر احمد صاحب پسر رسالدار مرزا احمد خان صاحب عرصہ سے بیمار ہیں اب بغرض علاج کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولپنڈی داخل ہیں (م)

یکم اپریل آج سے چوالیس سال قبل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک ڈائری

صدقہ جاریہ

۲۸ مارچ ۱۹۰۸ء کو، قبل نماز ظہر ایک شخص کا خط حضرت اقدس کی خدمت میں پیش ہوا کہ انسان اپنی زندگی میں کس طرح کا صدقہ جاریہ چھوڑ جائے کہ مرنے کے بعد قیامت تک اس کا ثواب ملتا رہے؟

فرمایا۔ قیامت تک کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے۔ ہاں ہر ایک عمل انسان کا جو اس کے مرنے کے بعد اس کے آثار دنیا میں قائم رہیں وہ اس کے واسطے موجب ثواب ہوتا ہے۔ مثلاً انسان کا بیٹا ہو اور وہ اسے دین سکھلائے اور دین کا خادم بنائے تو یہ اس کے واسطے صدقہ جاریہ ہے۔ جس کا ثواب اس کو ملتا رہے گا۔ اعمال نیت پر موقوف ہیں۔ ہر ایک عمل جو نیک نیتی کے ساتھ ایسے طور سے کیا جائے کہ اس کے بعد قائم رہے وہ اس کے واسطے صدقہ جاریہ ہے۔

اپنے آپ کو مارو

ذکر ہوا کہ اس سال طاعون بہت پھیل رہی ہے اور پچھلے سالوں کی طرح صرف عام لوگ گرفتار نہیں ہوتے بلکہ خاص اور بڑے بڑے امیر ہلاک ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ اخباروں میں درج ہو رہا ہے۔

فرمایا۔ باوجود اس سختی کے جو طاعون کے سبب وارد ہو رہی ہے لوگ اس طرف اب تک نہیں آتے۔ کہ دنیوی حیلے تو سب فضول ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنا چاہئیے بلکہ ابھی تک لوگ یہی تجاویز پیش کرتے ہیں کہ مچھروں کو مارو اور پسوؤں کو مارو۔ لیکن جب تک اپنے آپ کو مارنے کی طرف متوجہ نہ ہوں گے وہ کبھی نجات نہیں پائیں گے۔

نقلی فقیر کی عزّت

ذکر تھا کہ جو لوگ دراصل خدا تعالیٰ کے عابد نہیں ہیں لیکن ریاء کے طور پر یا غلط راہ پر چل کر لمبی عبادتیں کرتے ہیں ان کو بھی کچھ کچھ ظاہری قبولیت اور فوائد حاصل ہو ہی جاتے ہیں۔

حضرت نے فرمایا۔ چونکہ ایک محنت شاقہ اٹھاتے ہیں ان کا عوض کچھ نہ کچھ ان کو دیدیا جاتا ہے کہتے ہیں کہ ایک گبر چالیس سال تک ایک جگہ آگ پر بیٹھا رہا اور اس کی پرستش میں مصروف رہا۔ چالیس سال کے بعد جب وہ اٹھا تو لوگ اس کے پاؤں کی مٹی آنکھ میں ڈالتے تھے تو ان کی آنکھ کی بیماری اچھی ہو جاتی تھی۔ اس بات کو دیکھ کر ایک مومن گھبرایا اور اس نے سوچا کہ جھوٹے کو یہ کرامت کس طرح مل گئی اور وہ اپنی حالت میں مذبذب ہو گیا۔ اس پر ہاتف کی آواز اسے پہنچی۔ جس نے کہا تو کیوں گھبراتا ہے۔ سوچ کہ جب جھوٹے اور گمراہ کی محنت کو خدا تعالیٰ نے ضائع نہیں کیا تو جو سچا اس کی طرف جائے گا اس کا کیا حصہ ہو گا اور اس کو کس قدر انعام ملے گا۔ تم اس زمانہ میں نہیں

دیکھتے کہ پادری لوگ باوجود جھوٹے ہونے کے اپنی محنت کے سبب چالیس کروڑ اپنے ساتھ لئے پھرتے ہیں۔

کیا ڈوئی آسمان پر گیا ہے؟

فرمایا۔ آج علی گڑھ سے ماسٹر محمد دین صاحب کا خط آیا ہے انہوں نے خوب لطیفہ لکھا ہے کہ مصر کے اخباروں میں بھی ڈوئی کے مرنے کی خبریں لکھی ہیں۔ ایک عربی اخبار تو لکھتا ہے کہ مات ڈوئی اور دوسرا لکھتا ہے توفی ڈوئی۔ آپس میں تو انہوں نے فیصلہ کر دیا کہ توفی کے معنے مات کے ہیں۔ لیکن ہمارے مولوی کہیں عربی اخباروں کو پڑھ کر اس جگہ بھی یہ معنے نہ کریں۔ کہ ڈوئی مرا نہیں آسمان پر چلا گیا ہے۔

حکیم محمد حسین صاحب قریشی

۳۱ مارچ ۱۹۰۷ء صبح نو بجے کے قریب حضرت اقدس بمعہ خدام سیر کے واسطے باہر تشریف لے گئے حکیم محمد حسین صاحب قریشی کی لڑکی کے فوت ہو جانے کا ذکر تھا۔

فرمایا۔ ان کے خطوط اور تاریں آئی تھیں اور میں نے ان کے واسطے دعا کی تھی۔ یہ ہماری جماعت کے مخلص اور بڑی خدمت کرنے والے ہیں۔ ان کی لڑکی کے متعلق بہت دن پہلے الہام ہو چکا تھا کہ "لاہور سے افسوسناک خبر آئی"۔ ہمیں تو بہت فکر تھا کہ اس سے کیا مراد ہے۔ اور اس وقت ایک آدمی بھی لاہور بھیجا تھا۔ اچھا خدا کرے اب اتنے پر ہی اکتفا ہو۔

ایک حکم

لاہور میں بیماری کا ذکر تھا کہ بہت پھیلتی جاتی ہے اور قریباً ہر محلہ میں اس کا اثر ہے۔

فرمایا۔ یہ ہمارا حکم ہے۔ بہتر ہے کہ لاہور کے دوست اشتہار دیدیں کہ جس گھر میں چوہے مریں اور جس کے قریب بیماری ہو فوراً وہ مکان چھوڑ دینا چاہئیے اور شہر کے باہر کسی کھلے مکان میں چلے جانا چاہئیے۔ یہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ ظاہری اسباب کو ہاتھ سے نہیں دینا چاہئیے۔ گندے اور تنگ و تاریک مکانوں میں رہنا تو ویسے بھی منع ہے خواہ طاعون ہو یا نہ ہو۔ والرجز فاھجر کا حکم ہے۔ ہر ایک پلیدی سے پرہیز رکھنا چاہئیے۔ کپڑے صاف ہوں جگہ ستھری ہو۔ بدن پاک رکھا جائے۔ یہ ضروری باتیں ہیں اور دعا اور استغفار میں مصروف رہنا چاہئیے۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں بھی طاعون ہوئی تھی۔ ایک جگہ مسلمانوں کی فوج گئی ہوئی تھی وہاں سخت طاعون پڑی۔ جب مدینہ شریف میں امیرالمومنین کے پاس خبر پہنچی تو آپ نے حکم لکھ بھیجا کہ فوراً اس جگہ کو چھوڑ دو اور کسی اونچے پہاڑ پر چلے جاؤ۔ چنانچہ فوج اس سے محفوظ ہو گئی۔ اس وقت ایک شخص نے اعتراض بھی کیا کہ آپ خدا تعالیٰ کی تقدیر سے بھاگتے ہیں۔ فرمایا:۔ میں ایک تقدیر خداوندی سے دوسری تقدیر خداوندی کی طرف بھاگتا ہوں۔ یہ کونسا امر ہے جو خدا تعالیٰ کی تقدیر سے باہر ہے۔

طاعون سے بچانے کے دو وعدے

فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے دو وعدے اپنی وحی کے ذریعہ سے کئے ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ اس گھر کے رہنے والوں کو طاعون سے بچائے گا۔ جیسا کہ اس نے فرمایا ہے کہ انی احافظ کل من فی الدار۔ دوسرا وعدہ اس کا ہماری جماعت کے متعلق ہے کہ۔

الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانھم بظلم اولٓئک لھم الامن وھم مھتدون

ترجمہ:۔ جن لوگوں نے مان لیا ہے اور اپنے ایمان کے ساتھ کسی ظلم کو نہ ملایا ایسے لوگوں کے واسطے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اس میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وعدہ ہے کہ جماعت کے وہ لوگ بچائے جائیں گے جو پورے طور سے ہماری ہدایتوں پر عمل کریں اور اپنے اندرونی عیوب اور اپنی غلطیوں کی میل کو دور کر دیں گے اور نفس کی بدی کی طرف نہ جھکیں گے۔ بہت سے لوگ بیعت کر کے جاتے ہیں مگر اپنے اعمال درست نہیں کرتے صرف ہاتھ پر ہاتھ رکھنے سے کیا بنتا ہے۔ خدا تعالیٰ تو دلوں کے حالات سے واقف ہے۔

(منقول از اخبار بدر قادیان ۷ نومبر ۱۹۰۷ء)

کمیونزم مذہب کا مخالف ہے

آج کل کمیونسٹ عوام کو اس فریب میں مبتلا رکھتے ہیں کہ کمیونزم مذہب کے خلاف نہیں۔ چنانچہ ان کے اس جال میں بعض سادہ لوح مسلمان پھنس کر یہ کہنے لگے ہیں کہ اشتراکی نظام میں مذہب کو کوئی خطرہ نہیں۔ ان کے اس فریب کو طشت از بام کرنے کے لئے مجلس تصنیف جامعۃ المبشرین نے امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک ٹریکٹ شائع کیا تھا۔ احمدی احباب کو اس خطرناک فتنہ کا مقابلہ کرنے کے لئے جہاں خود مطالعہ کرنا چاہئیے وہاں اسے دوسرے احباب تک بھی پہنچانا چاہئیے۔ افادہ عام کی غرض سے ۴۸ صفحات کے اس ٹریکٹ کی قیمت بالکل معمولی صرف ۲ء رکھی ہے۔ ۲۵۰ سے زائد رسالہ کے خریدار کو پچیس فیصدی کمیشن دیا جائیگا۔ ڈاک خرچ بذمہ خریدار۔ دوست یہ رسالہ مجلس تصنیف جامعۃ المبشرین ربوہ ضلع جھنگ سے منگوا سکتے ہیں علاوہ ازیں کمیونزم کی تردید سے متعلق معلومات کے لئے ہم سے خط و کتابت کریں۔

خورشید احمد شاد صدر مجلس تصنیف
جامعۃ المبشرین ربوہ

(م) احباب عزیز کی صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا کریں: خاکسار صوبیدار گلزار حسین سنٹرل آرڈیننس ڈپو راولپنڈی

تاریخ احمدیت واقعات اور الہامات کی روشنی میں

از حکیم محمد عبد اللطیف صاحب شاہد ربوہ

سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۳ جنوری ۱۹۵۲ء

۶ جنوری ۱۹۰۵ء حضرت اقدس علیہ السلام کی طرف سے جو اپیل مقدمہ کرم دین آف بھیں کے سلسلہ میں دائر تھی۔ وہ منظور ہوگئی۔ اور جرمانہ دور ہوا۔ کرم دین کا مقدمہ خارج ہوگیا۔ یہ مقدمہ دو سال تک رہا۔ حضرت اقدس علیہ السلام کو اس کے متعلق کئی الہامات ہوئے، جن میں ایک "رسید شروہ کہ ایام نو بہار آمد" بھی تھا۔

۲- ۶ جنوری ۱۹۰۵ء کا الہام ان کنتم فی ریب مما انزلنا علی عبدنا فاتوا بشفاء من مثلہ تذکرہ صـ۴۸۹

۷ جنوری ۱۸۹۹ء اشتہار جس میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی ذلت کے متعلق پیشگوئی کی گئی تھی الحکم ۱۷ جنوری ۱۸۹۹ء

۹ جنوری ۱۹۰۳ء ان وعد اللہ اتیٰ دکل درکی فطوبیٰ لمن وجد ورأی قتل خیبۃً وزید ھیبۃً تذکرہ صـ۴۲۷ اس الہام الٰہی میں حضرت مولوی عبد اللطیف صاحب رضی اللہ عنہ شہید کابل کے واقعہ شہادت کی طرف اشارہ ہے جو ۱۴ جولائی ۱۹۰۳ء کو شہید کئے گئے۔

(۲) ۹ جنوری ۱۹۰۶ء قادیان کے سکھوں نے جو جھوٹا مقدمہ میاں احمد نور کابلی اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ اور مولوی محمد علی صاحب پر کیا ہوا تھا، خارج ہوا۔ اور ان پر فرد قرار داد جرم بلوہ لگ گئی۔ الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۶ء صـ۳

۱۰ جنوری ۱۹۰۶ء الہام۔ اللہ غالب علیٰ کل شیء۔

(۲) ینجیک من کربك تذکرہ صـ۵۳۵

۱۱ جنوری ۱۹۰۳ء الہام انھم ینادون من مکان بعید تذکرہ صـ۴۱۵

(۲) ۱۱ جنوری ۱۹۰۳ء کاغذ پر لکھا ہوا دکھایا گیا بقیۃ الطاعون تذکرہ صـ۴۲۷

۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء ولادت باسعادت حضرت اقدس سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نیز اشتہار دس شرائط بیعت و اعلان برائے بیعت کنندگان و بنائے سلسلہ الٰہیہ احمدیہ، قامھا اللہ وادامھا

۱۳ جنوری ۱۹۰۶ء رؤیا و الہام قُطِعَ دابر القوم الذین لا یومنون (۲) الحمد للہ الذی اوصلنی صحیحاً تذکرہ صـ۵۳۶

۱۴ جنوری ۱۹۰۱ء۔ پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کے کتاب "اعجاز المسیح" کے مقابلہ میں عاجز رہنے کے متعلق حضرت اقدس علیہ السلام کو الہام ہوا۔ منعہ مانع من السماء۔ الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۲ء جلد ۶ صـ۳

چنانچہ پیر صاحب مذکور حضرت اقدس علیہ السلام کی کتاب اعجاز المسیح کے مقابلہ میں جو سورہ فاتحہ کی عجیب و غریب اور لطیف عربی تفسیر ہے۔ عربی تفسیر لکھنے سے عاجز ہی رہے۔ اور ۱۹۳۶ء میں چل بسے اور اعجازی مقابلہ میں کوئی جوہر نہ دکھلا سکے ؎

صادقاں را نور حق تا بد مدام
کاذباں مردند و شد تر کی تمام

۱۵ جنوری ۱۹۰۳ء الہام۔ تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد تذکرہ صـ۵۳۶

اس الہامی پیشگوئی کے مطابق ایران کے قاچاری خاندان کی حکومت ختم ہوئی۔ اور موجودہ پہلوی خاندان نے عنان سلطنت ہاتھ میں لی جس کے اب دوسرے بادشاہ سریر آرائے مملکت ہیں

سیکرٹریان مال کی خدمت میں اطلاع

جملہ سیکرٹری صاحبان مال انجمن ہائے احمدیہ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ اگر وہ بذریعہ بنکس یا چیکس دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو روپیہ بھجوائیں۔ تو انہیں درج ذیل امور کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

(۱) بنک میں بحساب صدر انجمن احمدیہ پاکستان روپیہ جمع کرا کر بنک کی اصل رسید معہ تفصیل دفتر محاسب کو فوراً بھجوا دی جائے۔

(۲) بنک کی اصل رسید نہ بھجوائے جانے کی صورت میں دفتر کسی تفصیل پر کوئی کارروائی نہیں کرے گا۔

(۳) جو احباب کسی وجہ سے بنک کی اصل رسیدات دفتر محاسب کو بھجوا نہ سکیں۔ انہیں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے حساب بنک میں روپیہ جمع کراتے وقت اپنا نام لکھوانا ہوگا۔ ورنہ دفتر کوئی رقم ادا نہیں کرے گا۔ کیونکہ بنکس ہمارے حساب میں روپیہ جمع ہونے کی اطلاع بھیجتے وقت صرف اتنا لکھدیتے ہیں، کہ کس قدر روپیہ جمع ہوا ہے۔ جمع کنندہ کا کوئی نام نہیں دیتے۔

(۴) سوائے ان چیکس کے جو لوکل بنکس پر ہوں بیرونجات کا کوئی چیک براہ راست صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے حساب میں جمع نہ کروایا جائے۔ بلکہ بیرونجات کے چیکس ہمیشہ دفتر محاسب کو صہ صہ بھجوائے جائیں۔

(۵) ڈرافٹ ہمیشہ لاہور۔ کراچی۔ لائل پور سرگودھا اور چنیوٹ کے بنکس پر بھجوائے جائیں۔ ورنہ ان پر بنک کمیشن دوبارہ ادا کرنا پڑے گا۔

(۶) دفتر محاسب کو ڈرافٹ اور چیکس ہمیشہ کراس کروا کر بھجوانے چاہئیں۔ تاکہ ان کے ضائع ہونے کا احتمال نہ رہے۔

محاسب صدر انجمن احمدیہ
پاکستان

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں روپیہ جمع کرائیں

اللہ تعالیٰ کا یہ خاص فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ایسا کامل دین "اسلام" عطا فرمایا ہے۔ کہ جو ہر قسم کی دینی اور دنیوی ضروریات کے متعلق مکمل ہدایات دے کر ہمیں فلاح اور کامیابی کے اعلیٰ مقام تک پہونچانے کی راہنمائی کرتا ہے۔ اور جو ہدایات بظاہر دنیوی زندگی کے ساتھ تعلق رکھنے والی معلوم ہوتی ہیں۔ ان پر عمل پیرا ہونا علاوہ دنیوی فوائد کے دینی اور روحانی ترقیات کے حصول کا بھی ذریعہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں مومن کو مال کے خرچ کرنے کے متعلق جو ہدایات فرمائی ہیں ان میں فرماتا ہے۔ ولا تجعل یدك مغلولۃ الی عنقك ولا تبسطھا کل البسط فتقعد ملوماً محسوراً یعنی تجھے چاہیئے کہ خرچ کرنے کے وقت بخل کی وجہ سے اپنے ہاتھ کو گردن کے ساتھ ہی نہ باندھ رکھ۔ اور نہ ہی فضول خرچی کے لئے بالکل کھلا چھوڑ دے۔ اگر تونے ایسا کیا تو پہلی صورت میں تجھے ضرورت صحیحہ کے وقت خرچ نہ کرنے کی وجہ سے نشانہ ملامت بننا پڑے گا۔ اور دوسری صورت میں نادار ہو کر ضرورت کے وقت خرچ نہ کر سکنے کی وجہ سے حسرت کے ساتھ کف افسوس ملنا پڑے گا۔ لہٰذا قرآن شریف کی اس ہدایت کے مطابق ہمارے احمدی احباب کو مال خرچ کرنے کے متعلق میانہ روی کا طریق اختیار کرنا ضروری ہے تاکہ وہ کفایت اور احتیاط کے ساتھ ضروریات زندگی کو پورا کر کے کچھ نہ کچھ پس انداز کرتے رہیں۔ اور دینی ضروریات پیش آنے پر آسانی کے ساتھ مالی قربانی کر سکیں۔

ایسی رقوم کو ساتھ کے ساتھ محفوظ کرنے کے واسطے خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ امانت میں بہترین انتظام موجود ہے جس سے احباب کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ مرکز میں رہنے والے احباب تو دفتر امانت میں اپنا حساب کھلوا کر آسانی کے ساتھ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیکن مرکز سے باہر رہنے والے احباب بھی چندہ کے ہمراہ جمع کرانے کے قابل رقوم اپنے کھاتہ میں جمع کرنے کا حوالہ تحریر کر کے بھیج سکتے ہیں۔ ایسا ہی ضرورت کے وقت جس قدر رقم نکلوانا چاہیں وہ بھی انجمن کے خرچ پر بذریعہ منی آرڈر منگوا سکتے ہیں۔ اس طرح سے ان کا روپیہ بھی محفوظ رہتا ہے۔ اور اپنے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل کر کے ہم خرما و ہم ثواب کا موجب بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو اپنا روپیہ زیادہ سے زیادہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرانے کا بار ہا ارشاد فرمایا ہے۔ اس قسم کا روپیہ "تابع مرضی حسابدار" امانت میں جمع رہتا ہے۔ اور عند الطلب حسابدار کو انجمن کے خرچ پر فوراً ادا کیا جاتا ہے

اگر حسابدار اپنے روپیہ کے متعلق اس قسم کی تحریر دفتر امانت میں دے دے کہ وہ اپنے کل روپیہ یا اس کی معین مقدار کو فوراً برآمد کرانے کی بجائے ایک ماہ کا نوٹس دینے پر برآمد کرائے گا۔ تو روپیہ زکوٰۃ سے بھی مستثنیٰ ہوگا۔ کیونکہ اس روپیہ کو انجمن ضرورت کے وقت استعمال میں لاتی رہے گی ایسے روپیہ کو "غیر تابع مرضی امانت" میں رکھا جائیگا

صیغہ امانت میں اپنا حساب کھلوانے کے لئے احباب کو چاہیئے کہ وہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے خط و کتابت کریں۔ صیغہ امانت آپ کو فارم شرائط امانت ذاتی اور امانت کا حساب کھولنے کے لئے درخواست مطبوعہ بھیجدے گا حساب کھل جانے پر روپیہ برآمد کرانے کے لئے آپ کو چیک بکیں بھی مفت مل جائیں گی۔

(ناظر بیت المال)

یومیہ ڈائری ۱۹۵۲ء

گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی نظارت ہذا نے عمدہ کاغذ پر خوبصورت رنگین اردو ٹائپ میں ۱۹۵۲ء کا یومیہ شائع کیا ہے۔ جس میں علاوہ جملہ امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ اندرون و بیرون پاکستان کے پتوں کے بعض دیگر ضروری اور روزمرہ کے کام کرنے والی مفید معلومات درج کردی گئی ہیں۔ جملہ امراء و صدر ان جماعت کے پاس اس یومیہ کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ صیغہ نشر و اشاعت سے طلب فرمائیں۔ قیمت سوا دو روپے

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

چندہ حفاظت مرکز سو فیصدی پورا کرنیوالے احباب

جن احباب نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فی صدی پورے کردیئے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان احباب کو جزاء خیر دے۔ اور دیگر احباب کو بھی ان کے نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسماء گرامی	رقم
۱۰۱۳	چودھری علی شیر صاحب چک ۱۶۹ نہر مراد بہاولپور	۱۵۰-۰-۰ روپے
۱۰۱۴	چودھری محمد حسین و محمد طفیل صاحبان " " "	۱۰۰-۰-۰ "
۱۰۱۵	میجر ایس۔ایم احمد صاحب راولپنڈی	۲۰۵-۰-۰
۱۰۱۶	محترمہ نواب بیگم صاحبہ اہلیہ چودھری غلام غوث صاحب علی پور ملتان	۲۱-۸-۰
۱۰۱۷	محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ بنت چودھری غلام غوث صاحب " "	۵۴-۰-۰
۱۰۱۸	محترمہ بشیر بیگم صاحبہ " " " " " "	۲۵-۸-۰
۱۰۱۹	میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امرتسری حال راولپنڈی	۳۰۰-۰-۰
۱۰۲۰	میاں جلال الدین صاحب ڈسکوی ضلع سیالکوٹ	۹-۰-۰
۱۰۲۱	چودھری عبدالرزاق صاحب کلاتھ مرچنٹس ملتان شہر	۵-۰-۰
۱۰۲۲	غلام جعفر صاحب صادق ہیڈ ماسٹر ۲۹/۱۰R تحصیل خانیوال ضلع ملتان	۹۶-۱۰-۰
۱۰۲۳	منشی عبدالقادر صاحب بہاولپور	۳-۰-۰
۱۰۲۴	نعیم اللہ صاحب میاں چنوں ضلع ملتان	۳-۱۳-۰
۱۰۲۵	چودھری عبدالحق صاحب مع اہلیہ صاحبہ کرنڈی سندھ	۵۴-۰-۰ روپے
۱۰۲۶	حکیم محمد جمیل صاحب سابق محلہ دارالرحمت حال اکونٹنٹ محکمہ بحالیات راولپنڈی	۱۰۰-۰-۰ "
۱۰۲۷	شیخ سراج دین صاحب کوٹ رحمت خاں ضلع شیخوپورہ	۱۵۰-۰-۰ "
۱۰۲۸	ماسٹر محمد علی صاحب اظہر دارالرحمت قادیان حال راولپنڈی	۵۶-۰-۰
۱۰۲۹	اقبال احمد صاحب " " " " "	۵۶-۰-۰ "
۱۰۳۰	محمد منظور احمد خاں صاحب ایاز ملتان شہر	۳۸-۰-۰ "
۱۰۳۱	چودھری عبدالرزاق خاں صاحب کلاتھ مرچنٹس ملتان شہر	۵-۰-۰ "
۱۰۳۲	چودھری محمد عظیم صاحب باجوہ سابق دارالفضل قادیان	۸۵۰-۰-۰
۱۰۳۳	میاں محمد اسماعیل صاحب جہول ضلع رحیم یار خاں	۶-۰-۰
۱۰۳۴	عبدالحمید صاحب ولد محمد اسماعیل صاحب " "	۸-۰-۰
۱۰۳۵	چودھری غلام قادر صاحب بنگلہ باغ و بہار خانپور	۱۸۰-۰-۰
۱۰۳۶	چودھری محمد یوسف صاحب " "	۱۰۸-۸-۰
۱۰۳۷	چودھری عبدالرحیم صاحب سابق ضلع ہوشیارپور حال چک ۹۰/۱۲-ایل ضلع منٹگمری	۳۰-۰-۰
۱۰۳۸	مولوی عبدالعلی صاحب سابق کانپور حال راولپنڈی	۶۰-۰-۰
۱۰۳۹	محمود احمد صاحب ابن ماسٹر محمد حسن صاحب آسمان راولپنڈی	۲۰۰-۰-۰

حفاظتی کونسل ۱۵ جنوری کو کشمیر کے مسئلہ پر غور کرے گی

پیرس ۱۰ جنوری۔ اب یہ بات تقریباً طے شدہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ حفاظتی کونسل آئندہ منگل کے روز مسئلہ کشمیر پر غور کرے گی۔

اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے سکرٹری جنرل مسٹر محمد ایوب جو ہفتہ کے روز لندن جا رہے ہیں سوموار کو پیرس واپس آجائیں گے۔ آپ ۱۵ جنوری کو کشمیر کا مسئلہ پیش کر دیں گے۔

توقع ہے کہ اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر گراہم کونسل کے سامنے مختصر سا بیان دیں گے۔ اس کے بعد رپورٹ پر غور کرنے اور قرارداد مرتب کرنے کے لئے وقت لیا جائے گا۔ اس قرارداد میں یا تو فوجی انخلاء کے متعلق گراہم کی تجاویز کو زیادہ واضح کیا جائے گا۔ یا واضح طور پر یہ بتایا جائے گا کہ کونسل کی رائے میں مختلف فیہ مسائل کے متعلق دونوں فریقوں کو کیا رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔

غالباً اس غور و خوض کے لئے دو ہفتہ کی مدت درکار ہوگی۔ قرارداد پر غالباً فروری کے اوائل میں بحث کی جائے گی۔ (اسٹار)

عراقی کابینہ میں تبدیلیاں

بغداد ۱۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عراق میں تین نئی وزارتیں قائم کی جانے والی ہیں۔ ایک صنعت و تجارت کی۔ دوسری صحت کی اور تیسری زراعت کی۔ قومی اقتصادیات اور مجلسی امور کی موجودہ وزارتیں حسب دستور کام کرتی رہیں گی بعض مبصرین کی رائے ہے کہ وزیراعظم نوری السعید کابینہ کی تبدیلیوں کے دوران میں نئے وزیر مملکت مصطفی الالمری بے کو نائب وزیراعظم مقرر کریں گے۔ (اسٹار)

کمیونسٹ مذاکرات کو ناکام بنا دینگے

لندن ۱۰ جنوری۔ مانچسٹر گارڈین کے سفارتی نامہ نگار کا خیال ہے کہ اشتراکی کوریا میں التوائے جنگ کے مذاکرات کو ناکام بنا دینا چاہتے ہیں۔

نامہ نگار کا کہنا ہے کہ اسی خواہش کے پیش نظر وشنسکی نے حفاظتی کونسل میں مداخلت کی کوشش کی تھی۔

اشتراکیوں کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے۔ کہ مغربی فوجیں کوریا سے ہٹ جائیں اور چونکہ پان مون جون کی گفت و شنید میں یہ مسئلہ شامل نہیں کیا جا سکتا۔ اسی لئے غالباً اشتراکی اب حفاظتی کونسل میں کوشش کرنی چاہتے ہیں۔ (اسٹار)

راکٹ کے جہاز بنائے جائینگے

نیویارک ۱۰ جنوری۔ امریکی بحریہ کے کروزر جہاز "کینبرا" اور "بولٹن" جن میں ہر ایک کا وزن ۱۳،۶۰۰ ٹن ہے ان کے سٹے اسلحے راڈار سے چلنے والے ایسے راکٹ ہوں گے۔ جن سے جہازوں یا سینکڑوں میل دور خشکی پر واقع نشانوں پر حملہ کیا جا سکے گا۔ ضروری تبدیلیوں کے لئے ۴۴

ہندوستان سے منگینز کی برآمد میں کمی

کلکتہ ۱۰ جنوری۔ منگینز کی دھات کی برآمد میں مسلسل کمی کی وجہ سے تجارتی حلقوں کو تشویش لاحق ہے۔ کیونکہ غیر ملکی سکوں کے حاصل کرنے کے نقطۂ نظر سے یہ معدن ابرک کے بعد ہندوستان کے لئے سب سے زیادہ اہم ہے۔

بتایا گیا ہے کہ گذشتہ دو ہفتوں میں منگینز کی مانگ کم ہو گئی ہے۔ اس کا سب سے بڑا گاہک امریکہ اس معدن میں اور خصوصاً عمدہ قسم کی منگینز میں کسی خاص دلچسپی کا اظہار نہیں کر رہا۔ امریکہ کو برآمد میں اس قدر کمی ہو گئی ہے۔ کہ دوسرے یورپی ممالک اور جاپان کو برآمد میں اضافہ سے بھی یہ نقصان پورا نہیں ہو سکا۔ (اسٹار)

لیبیا کیلئے اہم ترین مسئلہ

پیرس ۱۰ جنوری۔ اس وقت لیبیا کے لئے اہم ترین مسئلہ اقوام متحدہ کی رکنیت ہے لیبیا کے وزیراعظم نے اسٹار سے کہا "اقوام متحدہ کی قائم کی ہوئی پہلی آزاد و خود مختار مملکت کی حیثیت سے ہمیں کسی تاخیر کے بغیر رکن بن جانا چاہیئے"۔

آپ نے لیبیا کو "عرب لیگ کی آٹھویں ریاست" سے تعبیر کیا۔ حالانکہ لیبیا نے ابھی لیگ کی رکنیت کی درخواست نہیں دی ہے۔ یہ درخواست اقوام متحدہ کی رکنیت کا مسئلہ طے ہو جانے کے بعد دی جائے گی۔ (اسٹار)

---

۴۴ ان جہازوں کو ساحل ادفیا ڈسس کے کارخانہ میں بھیجا جائے (اسٹار)

پاکستان کے اقتصادی پروگرام پر تبصرہ

لنڈن ۱۰ جنوری۔ حکومت پاکستان نے اپنے اقتصادی نظام کو زیادہ سے زیادہ مختلف النوع بنانے کا جو پروگرام مرتب کیا ہے۔ اس کی "ٹائمز ریویو آف انڈسٹری" میں ایک مقالہ نگار نے تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ افراط زر کے رجحانات کو روکنے کیلئے ملک کو اس کی سخت ضرورت تھی۔ نیز یہ کہ پاکستانی خام سامان کو اب تک جو بہت ہی عمدہ منڈی ملتی رہی ہے اس میں بھی جس روکاوٹ کا امکان پیدا ہو گیا ہے اس کا بھی اسی طرح مقابلہ کیا جانا ممکن ہے۔

مقالہ نگار نے بتایا ہے کہ پاکستان کی برآمدی تجارت محض چند محدود اشیاء پر مبنی ہے۔ اسمیں کوئی شبہ نہیں ہے کہ کم از کم مستقبل قریب میں دنیا کو سب سے زیادہ پٹ سن فراہم کرنے والا ملک پاکستان ہی رہے گا۔ لیکن اون اور کپاس کی قیمتیں گر رہی ہیں اور اب مقابلہ سخت تر ہوتا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

مختصرات

پیرس ۱۰ جنوری۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمٰن عظام پاشا کے اعزاز میں ہفتہ وار رسالہ "لا آبزرویٹور" کی طرف سے آج ایک دعوت دی جا رہی ہے توقع ہے کہ عظام پاشا اس دعوت میں موجودہ بین الاقوامی مسائل کے متعلق عرب لیگ کے رویہ پر تقریر کریں گے (اسٹار)

بیروت ۱۰ جنوری۔ لبنان کے متعدد ریٹائر شدہ فوجی افسروں نے یہاں کے مصری وزیر مختار سے ملاقات کر کے نہر کے خطہ میں مصری "گوریلا" سپاہیوں کیساتھ اپنی خدمات رضاکارانہ پیش کی ہیں۔ (اسٹار)

دمشق ۱۰ جنوری۔ شامی سربراہ کرنل فوزی سیلو نے اس بجٹ کی منظوری دیدی ہے جو یکم جولائی ۱۹۵۱ء سے لے کر ۱۸ مہینوں کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس مدت میں ملک کی آمدنی ۲۷،۰۰،۰۰،۰۰۰ شامی لیرا ہوگی اور اتنے ہی اخراجات بھی ہوں گے۔ (اسٹار)

بیروت ۱۰ جنوری۔ ایوان نمائندگان کے رکن جارج کرام نے ایوان میں تقریر کرتے ہوئے عرب ممالک کے درمیان تجارت میں اضافے کیلئے کسٹم کی پابندیاں دور کئے جانے کی اہمیت بتائی۔ (اسٹار)

دمشق ۱۰ جنوری۔ حفاظتی پولیس نے صوبہ لطاکیہ کے متعدد ایسے آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔ جن کے پاس اشتراکی پراپیگنڈا کے اشتہار تھے۔ ان لوگوں کے چال چلن کے متعلق چھان بین کی جا رہی ہے۔ (اسٹار)

چیکوسلواکیا کیلئے مصری کپاس

قاہرہ ۱۰ جنوری۔ توقع ہے کہ چیکوسلواکی کمیشن کے تجارتی کونسلر مصری وزیر تجارت و صنعت محمود سلمان غنام پاشا سے ملاقات کر کے دس لاکھ پونڈ کی قیمت کی مصری کپاس کی خریداری کے متعلق بات چیت کریں گے۔ (اسٹار)

نسلی امتیاز کا مسئلہ دور رس نتائج کا حامل ہے

سیلسبری (رہوڈیشیا) ۱۰ جنوری۔ رہوڈیشیا کے وزیراعظم نے ایک بیان میں کہا۔ اس وقت صرف جنوبی رہوڈیشیا اور دو شمالی علاقوں ہی کا مستقبل غیر یقینی نہیں ہے۔ بلکہ افریقہ کا ہر وہ حصہ متأثر ہونے والا ہے جہاں سفید اور سیاہ فام نسلوں نے ساتھ رہنے اور کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم بحران کے نقطۂ عروج کو پہنچ چکے ہیں اور آئندہ بارہ مہینوں میں اس کا جواب معلوم ہو جائے گا۔ ہمیں ہرگز اس مسئلہ کو کم اہم نہیں سمجھنا چاہیئے۔ اس کے اثرات بہت دور رس ہوں گے۔ (اسٹار)

پسماندہ ممالک میں زرعی اصلاحات کا نفاذ

روم ۱۰ جنوری۔ پاکستان نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ پسماندہ ملکوں میں زرعی اصلاحات نافذ کرنے کیلئے مالی امداد دی جائے۔ کل اقوام متحدہ کی اقتصادی مالی کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر الطاف حسین نے زور دیا کہ پسماندہ ممالک کی امداد کے لئے ایک خاص ادارہ قائم کیا جائے جو ان ملکوں کے لئے فنی امداد کا انتظام کرنے کے علاوہ انہیں مالی امداد بھی بہم پہنچا سکے۔ آپ نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کو ممبر ملکوں میں آزادی پسند لوگوں کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں تاکہ رجعت پسند عناصر طاقت نہ پکڑ سکیں۔

اقوام متحدہ کی اقتصادی مالی کمیٹی اصلاحات اراضی کی قرارداد پر بحث کر رہی ہے۔ جو پاکستان، عراق، بولیویا، امریکہ اور برازیل نے مشترکہ طور پر پیش کی ہے۔